

RACIST ATTACKS in SHEFFIELD

All around the country racial violence is increasing to frightening proportions. Our people are being attacked and murdered on the streets, whole communities are being terrorised and our homes, shops and restaurants are being attacked by the organised racists and fascists of the National Front and the British National Party.

Within Sheffield the picture is no different, the catalogue of racial attacks and violence has dramatically increased; in areas like Sharrow and the City Centre there have been numerous incidents of racially motivated attacks on our community.

The latest and most serious incident occurred on Thursday 8th December, at a City Centre restaurant, where 'siege heiling' Nazi skinheads carried out a most vicious and pre-planned racist attack on its staff. The restaurant was put under virtual siege, with lager bottles, bricks and an iron bar being thrown through the windows. Several of the missiles hit members of staff and customers inside the restaurant, injuring them. One of the staff members who ventured outside was pelted with stones and then set upon by 5 of the gang, their intention being to kill him. They smashed a brick on his skull, and then proceeded to beat him unconscious with a baseball bat, which broke with the force of their blows. Not content with this, they then tried to suffocate him by repeatedly kicking him on his windpipe thus preventing him from breathing. He was then left for dead in the middle of the road. A doctor commenting on the man's condition soon after the attack stated - "if he had continued to receive blows to his neck, he would have died within 30 seconds".

To us this attack shows the viciousness associated with these thugs and their willingness to stop at nothing in order to further their racist beliefs.

We also believe that this latest incident cannot be seen in isolation but that it is also happening in an area such as Sharrow. Within the Sharrow area the Black community has been targetted by the National Front and the British National Party, along with their sympathisers, through organised racist attacks.

Many incidents have resulted in physical attacks on our children and families, excreta thrown through our letter boxes, windows smashed, our cars daubed with NF/BNP graffiti, and most serious of all - written death threats on our shops and houses.

We of the Black community of Sharrow have had enough of the racists, now is the time to go on the offensive. We must take firm action to drive the NF/BNP out of our areas NOW. The only way this can be achieved is if we all get organised as one community. To be willing to pursue a form of community defence and self-reliance against these racists and fascists, to defeat them once and for all.

It is with this in mind, that we urge you to attend and support the meeting to discuss ways of combatting the latest upsurge in racist violence.

PUBLIC MEETING **SUNDAY 8th**
2pm. JAN.
MOUNT PLEASANT
COMMUNITY CENTRE.

شیفیلڈ میں نسل پرست حملوں کے خلاف جلسہ عام

ہر روز اتوار، ۸ جنوری ۸۹ء، ماؤنٹ پلیزنٹ کمیونٹی سنٹر

سارے برطانیہ میں نسل پرست حملے خطرناک طور پر بڑھ رہے ہیں۔ ہم لوگوں پر سڑکوں اور گلیوں میں نسل پرست حملے کئے جاتے ہیں اور کئی نسل پرست قتل بھی واقعہ ہو چکے ہیں۔ ہمارے علاقوں میں ہماری پوری کمیونٹی کو مکالوں، دکانوں اور ریسٹورانوں پر نیشنل فرنٹ اور برٹش نیشنل پارٹی کے منظم نسل پرست اور فاشسٹ حملوں کے ساتھ دہشت زدہ کیا جا رہا ہے۔ شیفیلڈ میں بھی صورتِ حالات کچھ مختلف نہیں ہے۔ نسل پرست حملوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے۔ شیر و اور سٹی سنٹر کے علاقوں میں نسل پرست تشدد کے واقعات میں آئے دن اضافہ ہو رہا ہے۔ ۸ دسمبر ۸۸ء کو سٹی سنٹر میں ایسا ہی ایک حملہ ہوا۔ جہاں نازی فاشسٹ طرز کے نعروں لگاتے ہوئے سرمنڈے گورے غنڈوں نے ریسٹوران کے ملازمین پر منظم منصوبے کے تحت حملہ کر دیا۔ ریسٹوران کو گھیرے میں لے کر ان غنڈوں نے کھڑکیوں کے ذریعے شراب کی بوتلیں، اینٹیں اور لوہے کی سلاخیں پھینکنا شروع کر دیں۔ ریسٹوران کے اندر گاہک اور ملازمین زخمی ہوئے۔ ایک ملازم پر پانچ نسل پرست غنڈے پل پڑے، اس کے سر پر اینٹ مارنے کے بعد اسے بیس بال کے بٹے کے ساتھ اتنا مارا کہ وہ بے ہوش ہو گیا، پھر اس کی شہ رگ پر ٹھوکریں مارتے رہے اور آخر اسے مردہ سمجھ کر سڑک کے درمیان پھینک کر چلے گئے۔ اس کی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر نے کہا ”اگر اس کی گردن پر ایک اور ٹھوکریں لگ جاتی تو وہ تیس سیکنڈوں کے اندر مر جاتا۔“ ہماری جان و مال کے لئے یہ نسل پرست غنڈے ایک بہت بڑا خطرہ ہیں۔ اس واقعہ کو ہم علیحدہ کر کے نہیں دیکھ سکتے، شیر و کے علاقے میں یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔ شیر و میں ہم کالے لوگوں کی کمیونٹی کو نیشنل فرنٹ، برٹش نیشنل پارٹی اور ان کے نسل پرست حامیوں نے منظم نسل پرست حملوں کا مسلسل نشانہ بنا رکھا ہے۔ ہمارے بچے بھی ایسے حملوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ ہمارے گھروں میں لیڈر بکسوں کے ذریعے پاخانہ پھینکا جاتا ہے۔ پٹرول بم پھینکے جاتے ہیں۔ کھڑکیاں توڑ دی جاتی ہیں، ہماری موٹروں پر نیشنل فرنٹ اور برٹش نیشنل پارٹی کی گالیاں لگھی جاتی ہیں، ہمارے گھروں اور دوکانوں پر ہمیں قتل کرنے کی دھمکیاں لگھی جاتی ہیں۔ شیر و میں ہماری کمیونٹی کے لئے نسل پرستی کی انتہا ہو چکی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم جوابی کارروائی کریں۔ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم نیشنل فرنٹ اور برٹش نیشنل پارٹی اور سب نسل پرستوں اور فاشسٹوں کے خلاف عملی اقدام اٹھائیں اور انہیں اپنے علاقوں سے لکال کر باہر پھینک دیں۔ ایسا ہم صرف تنظیم اور اتحاد کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ ہم خود انحصاری اور خود اعتمادی کے ساتھ کمیونٹی کی حفاظت کے لئے منظم ہو کر ان نسل پرست اور فاشسٹ غنڈوں کو ہمیشہ کے لئے شکست دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کے ساتھ ہم اپنے سب لوگوں کو اس اہم جلسہ میں شرکت کے لئے دعوت دیتے ہیں کہ نسل پرستوں اور فاشسٹوں کے خلاف جوابی کارروائی کے لئے ہم ضروری بات چیت کر سکیں۔